سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2019

جمعتہ المبارک،14-جون2019

(یوم الجمع،10-شوال المکرم 1440ھ)

سترھویں اسمبلی: دسواں اجلاس

جلد 10 : شمارہ 2

85

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ14-جون2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

(اے) بجٹ کا پیش کیا جانا

1۔ سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال20-2019

وزیر خزانہ سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال20-2019ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال19-2018

وزیر خزانہ ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 19-2018ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) مسودہ قانون کا پیش کیا جانا

3۔ مسودہ قانون مالیات پنجاب2019

وزیر خزانہ مسودہ قانون مالیات پنجاب2019ایوان میں پیش کریں گے۔

86

(سی) ترامیم کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

4۔ قانون سروسز پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کی دفعات 5 اور 76 کے تحت دوسرے شیڈول اور قواعد میں ترامیم

وزیر خزانہ: قانون سروسز پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کی دفعات 5 اور 76 کے تحت دوسرے شیڈول اور قواعد میں ترامیم ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

87

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا دسواں اجلاس

جمعتہ المبارک،14۔جون2019

(یوم الجمع،10۔شوال المکرم1440ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3بج کر28منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِo

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ
الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ
نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾

سورۃ آل عمران آیات 171 تا173

اوراللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہورہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا(171) جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا جولوگ ان میں نیکوکار اور پرہیز گار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے(172)(جب)اُن سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے(مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے توان سے ڈروتوان کا ایمان اور تازہ ہوگیااور کہنے لگے ہم کواللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھاکارساز ہے(173)

وماعلیناالا البلاغo

حمد باری تعالیٰ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

حمد باری تعالیٰ

کعبے کی رونق کعبے کا منظر اللہ اکبر اللہ اکبر
دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر اللہ اکبر اللہ اکبر
حیرت سے خُود کو کبھی دیکھتا ہوں اور دیکھتا ہوں کبھی میں حرم کو
لایا کہاں مجھ کو میرا مقدر اللہ اکبر اللہ اکبر
حمدِ خدا سے تَر ہیں زبانیں کانوں میں رس گھولتی ہیں اذانیں
بس اِک صدا آ رہی ہے برابر اللہ اکبر اللہ اکبر
تیرے حرم کی کیا بات مولا تیرے کرم کی کیا بات مولا
تا عمر کر دے آنا مقدر اللہ اکبر اللہ اکبر

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ آج کا دن گورنر پنجاب نے بجٹ پیش کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ میں وزیر خزانہ مخدوم ہاشم جواں بخت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بجٹ کی تقریر کا آغاز کریں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! یہ کیا طریقہ ہے ابھی تک معزز ممبران کو بجٹ تقریر کی کاپیاں نہیں دی گئیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اسمبلی کو بجٹ تقریر کی کاپیاں فراہم کی گئیں)

جناب سپیکر: اسمبلی ملازمین معزز ممبران کو بجٹ تقریر کی کاپیاں دے رہے ہیں۔ جب بجٹ تقریر شروع ہوتی ہے تبھی معزز ممبران کو بجٹ تقریر کی کاپیاں دینی ہوتی ہیں پہلے تو کاپی نہیں دینی ہوتی ناں!

سالانہ بجٹ برائے سال 20-2019 پر وزیر خزانہ کی تقریر

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

1۔ میں اللہ رب العزت کا شکر گزار ہوں جس نے مجھے آج اس معزز ایوان میں پنجاب حکومت کے مالی سال 20-2019 کا بجٹ پیش کرنے کا موقع فراہم کیا۔ حکومت پنجاب کا آئندہ بجٹ پاکستان تحریک انصاف کی ترجیحات اور پالیسیوں کا آئینہ دار ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزبِ اختلاف کی حکومت کے خلاف نعرے بازی)

جناب سپیکر!

2۔ آج اس ملک کا ہر شخص اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے کہ گزشتہ حکومت کی غلط پالیسیوں نے پاکستان کو کتنا نقصان پہنچایا۔ ورثے میں ملے ہوئے بدترین معاشی حالات کے باوجود ہماری حکومت اقتصادی بہتری کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ موجودہ بجٹ پاکستان تحریک انصاف کے منشور اور عوام سے کئے گئے وعدوں کی تکمیل کی طرف ایک اہم سنگِ میل ثابت ہو گا۔

جناب سپیکر!

3- آج جب ہم گزشتہ برسوں کے دوران پاکستان اور اُس کے سب سے بڑے صوبے پنجاب کی معیشت کی تباہی کی بات کرتے ہیں تو ہمارے سیاسی مخالفین کو اس پر بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اُن کی خواہش ہے کہ ہم اُن چہروں کو بے نقاب نہ کریں جنہوں نے قومی وسائل کو بے دردی سے استعمال کیا اور پاکستان کو اس حد تک پہنچا دیا کہ آج اس ملک کا ہر پیدا ہونے والا بچہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے کا مقروض ہے۔

جناب سپیکر! کسی شاعر نے کیا خُوب کہا ہے:

ہے غارتِ چمن میں یقیناً کسی کا ہاتھ
شاخوں پر اُنگلیوں کے نشان دیکھتا ہُوں میں

(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزبِ اختلاف کی طرف سے سیٹوں سے اُٹھ کر سپیکر ڈائس کے پاس آکر حکومت کے خلاف نعرے بازی)

جناب سپیکر!

4- آج ہر پاکستانی یہ سوال پوچھنے میں حق بجانب ہے کہ گزشتہ دس سالوں میں 6 ہزار ارب روپے کے قرضے 30 ہزار ارب روپے تک کیسے پہنچے؟ گزشتہ پنجاب حکومت کے وہ کون سے اخراجات تھے جنہوں نے سرکاری ملازمین کا 102۔ ارب روپے کا جی پی فنڈ تک ہڑپ کرنے پر مجبور کر دیا؟ اگر یہ اخراجات ترقیاتی مقاصد کے لئے خرچ کئے گئے تھے تو اس سوال کا جواب دینا ضرور بنتا ہے کہ آج پنجاب کے لاکھوں بچے سکولوں سے باہر کیوں ہیں؟ ہسپتالوں میں ایک بستر پر تین تین مریض کیوں دکھائی دیتے رہے؟ چھ برسوں کے دوران اربوں روپے کے فنڈز کی فراہمی کے باوجود عوام کو صاف پانی کیوں نہ ملا؟ بھاری لاگت کے میگا پراجیکٹس کا آغاز کسی مالی منصوبہ بندی اور وسائل کی فراہمی کے بغیر کیوں کیا گیا؟ ان تمام بدانتظامیوں کے نتائج عوام کو بھگتنا پڑے۔

جناب سپیکر!

5۔ گزشتہ دس سالوں میں ایک طرف چند شہر تھے جو تمام نام نہاد ترقیاتی سرگرمیوں کا مرکز تھے اور دوسری طرف صوبے کا بڑا حصہ ہر طرح کے وسائل سے محروم رکھا گیا۔ دعویٰ تو یہ بار بار کیا جاتا ہے کہ ہم جنوبی پنجاب کی عوام کو اُن کے تناسب سے زیادہ ترقیاتی رقوم فراہم کر رہے ہیں لیکن حقیقی اعداد و شمار کے مطابق صرف پچھلے سات سالوں میں جنوبی پنجاب کو کم از کم 265۔ارب روپے کی خطیر رقم سے محروم رکھا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

6۔ گزشتہ دس سالوں میں پیدا کئے گئے سنگین معاشی بحران کا خاتمہ آٹھ ماہ کے مختصر عرصہ میں کیسے ممکن ہو سکتا تھا لیکن ہم نے وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان کی قیادت میں اس سنگین صورتحال سے پوری جرأت مندی کے ساتھ نمٹنے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ ہم نے ایڈہاک ازم سے کام لینے کی بجائے یہ فیصلہ کیا ہے کہ صوبے میں Institutional Reforms کے ذریعے ایک ایسے انتظامی ڈھانچے کو وجود میں لائیں گے جو پائیدار معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ ایک عام آدمی کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

7۔ ہم نے وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان کی سوچ اور وزیراعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار کی راہنمائی میں یہ کوشش کی ہے کہ آئندہ مالی سال کے لئے پنجاب کا یہ بجٹ محض اعداد و شمار کا مجموعہ ہونے کی بجائے عوام کے روشن مستقبل کا عہد نامہ ثابت ہوگا۔ چنانچہ ہم نے اس بجٹ کی بنیاد ان تین ترجیحات پر رکھی ہے جو تحریک انصاف کی حکومت کے منشور کا محور ہیں۔

جناب سپیکر!

8- یہ تین ترجیحات اس طرح ہیں:

1- کم وسیلہ اور محروم طبقات کا تحفظ یعنی Social Protection

2- انسانی وسائل کی ترقی یعنی Human Development

3- یکساں علاقائی ترقی یعنی Regional Equalization

جناب سپیکر!

9- اس بجٹ کی بنیاد Punjab Growth Strategy پر رکھی گئی ہے جسے حال ہی میں پنجاب کابینہ نے منظور کیا ہے۔ Growth Strategy 2023 آئندہ پانچ سال کے لئے تمام شعبوں میں حکومت پنجاب کو راہنما اصول فراہم کرے گی۔ اسی حکمت عملی کے تحت ہم نے گزشتہ آٹھ ماہ میں لیبر، زراعت، صنعت، تعلیم، ٹورازم اور ماحولیات کے شعبوں میں نئی پالیسیاں متعارف کروائیں۔ عوامی فلاح اور سماجی تحفظ کے منصوبے تشکیل دیئے گئے جن میں بے سہارا افراد کے لئے پناہ گاہوں کا قیام، سستے گھروں کی فراہمی، صحت انصاف کارڈز کا اجراء دیہی سڑکوں کی تعمیر، زرعی پیداوار میں اضافے کے لئے اقدامات اور کاروبار میں آسانی کی سکیمیں شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

10- تحریک انصاف کے منشور کا ایک بنیادی نکتہ فعال لوکل گورنمنٹ سسٹم کا قیام تھا۔ مجھے خوشی ہے کہ حکومت پنجاب نے آٹھ ماہ کی قلیل مدت میں ایک مربوط لوکل گورنمنٹ سسٹم کا نظام وضع کیا اور پارلیمنٹ سے اس ایکٹ کی منظوری حاصل کرلی۔ یہ ایک ایسا تاریخی قدم ہے جس پر کوئی بھی حکومت فخر کر سکتی ہے۔ اس ایکٹ کے تحت پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اختیارات کی حقیقی معنوں میں نچلی سطح تک منتقلی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اس نظام کے تحت دیہی اور شہری کونسلوں کے قیام اور ان کو ترقیاتی فنڈز کی براہ راست منتقلی حقیقت میں ایک گیم چینجر ثابت ہو گی۔

جناب سپیکر!

11- دنیا جانتی ہے کہ تحریک انصاف کی عوامی تحریک کے دوران ہمارا ایک بڑا ہدف وہ شاہ خرچیاں اور قومی سرمائے کے بے دریغ استعمال کو واضع کرنا تھا جو اس وقت کی حکومت کا طرہ امتیاز سمجھا جاتا تھا۔ تحریک انصاف صرف وعدوں پر نہیں عمل پر یقین رکھتی ہے۔ چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ حکومت میں آنے کے بعد پارٹی کے سربراہ وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان اور ان کی ٹیم نے کفایت شعاری کا آغاز اپنی ذات سے کیا۔ جہاں ایک طرف وفاقی کابینہ کے اراکین نے رضاکارانہ طور پر اپنی تنخواہوں میں 10 فیصد کمی کا فیصلہ کیا تو دوسری طرف ہماری بہادر افواج نے اپنے اخراجات میں اضافہ نہ کرکے ایک قابل تحسین مثال قائم کی ہے۔ وہ بھی ان حالات میں جب سرحدوں پر کشید گی ہے اور بھارت اپنے دفاعی بجٹ میں اضافہ کر رہا ہے۔ اسی طرح پنجاب میں بھی وزیر اعلیٰ اور ان کی کابینہ نے تنخواہوں اور دیگر اخراجات میں کمی کے ذریعے اس شاندار روایت کو برقرار رکھا ہے۔

جناب سپیکر!

12- اب میں آپ کے سامنے پنجاب کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے نمایاں نکات پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ پنجاب کے آئندہ مالی سال20-2019 کے بجٹ کا ٹوٹل حجم 2300۔ارب57 کروڑ روپے تجویز کیا گیا ہے جس میں سے 350۔ارب روپے ترقیاتی جبکہ 1717۔ارب 60کروڑ روپے جاری اخراجات کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔ بجٹ کی دیگر تفصیلات کے مطابق مالی سال20-2019میں"General Revenue Receipts"کی مد میں1990۔ارب روپے کی وصولیوں کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔NFC کے تحت وفاقی حکومت کی جانب سے پنجاب کو1601۔ارب 46 کروڑ روپے کی آمدن متوقع ہے جبکہ صوبائی محصولات کی مد میں388۔ارب40 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ مالی سال میں جاریہ اخراجات کا کل تخمینہ 1298۔ارب 80 کروڑ روپے لگایا گیا ہے جس میں سے 337۔ارب 60 کروڑ روپے تنخواہوں کی مد میں رکھے

گئے ہیں۔اس موقع پر میں یہ وضاحت کرتا چلوں کہ ملک کو درپیش مشکل مالی حالات کے باوجود حکومت پنجاب نے گریڈ1 سے گریڈ16 تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں10 فیصد اضافہ، گریڈ17 سے گریڈ20 تک کے سرکاری افسران کی تنخواہوں میں 5 فیصد اضافہ اور گریڈ21اور22 کے سینئر سرکاری افسران کی تنخواہوں کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ البتہ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ پولیس کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کے حوالے سے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے جو اپنی سفارشات مرتب کرنے کے قریب ہے۔

جناب سپیکر!

اس کے علاوہ 244۔ارب 90 کروڑ روپے پنشن کی مد میں، مقامی حکومتوں کے لئے 437۔ارب10 کروڑ اور سروس ڈیلیوری اخراجات کے لئے 279۔ارب 20 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جارہی ہے۔ میں انتہائی فخر سے اس ایوان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حکومت پنجاب کی کفایت شعاری کی پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہوتے ہوئے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے جاریہ اخراجات میں رواں مالی سال کے مقابلے میں صرف 2.7 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ پنجاب کی تاریخ میں سال بہ سال ہونے والا سب سے کم اضافہ ہے اور یہ سادگی اور کفایت شعاری کی بہترین مثال ہے۔

جناب سپیکر!

13۔ ملک میں موجودہ مالی بحران کے پیش نظر حکومت پنجاب کی جانب سے گزشتہ برس کی طرح اس سال بھی 233۔ارب روپے کی رقم بجٹ میں سرپلس کے طور پر رکھی جارہی ہے جو کہ قومی بجٹ خسارہ کم کرنے میں مددگار ہوگی اور محصولات کے اہداف کے حصول پر اگلے مالی سال میں دستیاب ہوگی۔

جناب سپیکر!

14۔ وسائل کی کمی اور مشکل اقتصادی صورتحال کے باوجود سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے 350۔ارب روپے مختص کئے جارہے ہیں جو کہ پچھلے سال کے مقابلے میں 47فیصد زیادہ ہیں۔ میں اپنی حکومت کی ترجیحات کا ذکر پہلے کر چکا ہوں۔ ترقیاتی پروگرام انہی ترجیحات کی روشنی میں تشکیل دیا گیا ہے اور اس ترقیاتی پروگرام میں 125۔ارب روپے سوشل سیکٹر، 88۔ارب انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیکٹر، 34۔ارب پروڈکشن سیکٹر، 21۔ارب سروسز سیکٹر، 17۔ارب دیگر شعبہ جات، 23۔ارب سپیشل پروگرامز، 42۔ارب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی مد میں رکھے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

15۔ جب تحریک انصاف کی قیادت "ریاست مدینہ" کے ماڈل کی بات کرتی ہے تو ہمارے مد نظر ایسا معاشرہ ہوتا ہے جس میں پسماندہ اور محروم طبقات کے تحفظ کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اسی تصور کو ممکنہ حد تک عملی شکل دینے کے لئے حکومت پنجاب نے ایک جامع "پنجاب احساس پروگرام" کے آغاز کا فیصلہ کیا ہے۔

جناب سپیکر!

16۔ "پنجاب احساس پروگرام" کے تحت جاری کئے جانے والے چند منصوبہ جات درج ذیل ہیں:

- 3۔ارب روپے کی لاگت سے "باہمت بزرگ پروگرام" کا اجراء کیا جارہا ہے جس کے تحت 65سال سے زائد عمر کے ایک لاکھ پچاس ہزار بزرگوں کو ماہانہ مالی معاونت کے لئے 2000روپے ماہانہ الاؤنس دیا جائے گا۔
- معذور افراد اور ان کے خاندانوں کو درپیش مسائل کسی سے پوشیدہ نہیں۔ حکومت ان خاندانوں کی مشکلات میں کمی کے لئے "ہم قدم" کے نام سے 3۔ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک پروگرام کا آغاز کرنے جارہی

ہے۔اس پروگرام کے تحت 2لاکھ سے زیادہ افراد کو 2000روپے ماہانہ کی مالی امداد مہیا کی جائے گی۔

- بیواؤں اور یتیم بچوں کی کفالت کے لئے 2۔ارب روپے کی لاگت سے "سرپرست پروگرام" متعارف کروایا جارہا ہے۔اس پروگرام کے تحت بیوہ خواتین کی مالی معاونت کے لئے ماہانہ 2000روپے کا وظیفہ مقرر کیا جائے گا۔
- پنجاب میں فنکاروں اور ہنرمندوں کی مالی امداد میں خاطر خواہ اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔
- معاشرے کا ایک محروم طبقہ یعنی "خواجہ سراؤں" کی فلاح و بہبود کے لئے 20 کروڑ روپے کی لاگت سے "مساوات" پروگرام کا آغاز کیا جارہا ہے۔
- تیزاب گردی جیسے سنگین جرم کا شکار افراد کی بحالی کے لئے 10 کروڑ کی لاگت سے "نئی زندگی پروگرام" کا آغاز کیا جارہا ہے۔
- خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنانے کے لئے 8۔ارب روپے کی لاگت سے ایک پانچ سالہ منصوبے کا آغاز کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر!

17۔ تحریک انصاف کی حکومت نے دہشت گردی کا نشانہ بننے والے سرکاری اہلکاروں کی طرح ایک باقاعدہ پالیسی کے تحت عام شہریوں کے اہلخانہ کی مالی امداد کا بھی فیصلہ کیا ہے۔"خراج شہداءپروگرام" کے تحت دہشت گردی کا شکار ہونے والے ان شہریوں کی بیواؤں اور یتیموں کی کفالت کو اس وقت تک یقینی بنایا جائے گا جب تک وہ اپنے پاؤں پہ کھڑے نہ ہو جائیں۔اس مقصد کے لئے 30 کروڑ روپے مہیا کئے جائیں گے۔

جناب سپیکر!

18۔ لاہور میں بے گھر افراد کے لئے "پناہ گاہ" منصوبہ بے حد کامیاب رہا ہے۔ پنجاب احساس پروگرام کے تحت اس کو ہم پورے پنجاب میں پناہ گاہوں کے قیام کو یقینی بنایا جائے گا۔ آئندہ مالی سال میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں مزید 9 پناہ گاہوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

جناب سپیکر!

19۔ ہماری حکومت نے میگا پراجیکٹس کے تصور کو ایک نیا رُخ دیا ہے۔ اب یہ میگا پراجیکٹس محض سڑکوں اور پلوں تک محدود نہیں رہیں گے۔ ہم نے صحت، تعلیم، صنعت اور زراعت سمیت دیگر شعبوں میں میگا پراجیکٹس شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ کو یہ جان کر خوشی ہو گی کہ ہم صحت کے شعبہ میں پنجاب کی تاریخ کا سب سے بڑا بجٹ لارہے ہیں۔ چنانچہ آئندہ بجٹ میں مجموعی طور پر 279۔ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جارہی ہے۔ اس ضمن میں مختص کی جانے والی رقم گزشتہ حکمرانوں کے دُور حکومت کے آخری بجٹ سے 20 فیصد زیادہ ہے۔

جناب سپیکر!

20۔ آپ یہ جان کر حیران ہوں گے کہ لاہور میں محض ٹرانسپورٹ کے ایک زیر تعمیر منصوبے پر صرف ہونے والی مجموعی رقم سے پنجاب کے طول و عرض میں کم از کم 50 جدید ترین ہسپتالوں کی تعمیر عمل میں لائی جاسکتی تھی۔ یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ لاہور جیسے بڑے شہر میں گزشتہ کئی ادوار سے ایک بھی نئے جنرل ہسپتال کا قیام عمل میں نہیں لایا جاسکا۔

جناب سپیکر!

21۔ میں آج اس ایوان میں انتہائی مسرت کے ساتھ پنجاب کے مختلف شہروں میں تقریباً 40۔ارب روپے کی لاگت سے 9 جدید نئے ہسپتالوں کے قیام کا اعلان کرتا ہوں۔ یہ ہسپتال لیہ، لاہور، میانوالی، رحیم یار خان، راولپنڈی، بہاولپور، ڈی جی خان، ملتان اور راجن پور میں تعمیر کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ صحت عامہ کے وہ منصوبے جو گزشتہ حکومت نے سیاسی وجوہ کی بناء پر سرد خانے کی نذر کر دیئے تھے ہماری حکومت نے وہ تمام منصوبے بحال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں اس ضمن میں فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف ڈینٹیسٹری کا خاص طور پر ذکر کرنا چاہوں گا جس پر کام کا آغاز شروع کر دیا جائے۔

جناب سپیکر!

22۔ تحریک انصاف کے منشور کے عین مطابق عوام کو "صحت انصاف کارڈ" کے فقید المثال منصوبے کا آغاز کیا جا چکا ہے۔ اس سال اس کا دائرہ کار پنجاب کے 36 اضلاع تک بڑھا دیا جائے گا۔ آئندہ بجٹ میں اس منصوبے کے لئے 2۔ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

23۔ قومی ترقی میں تعلیم کی تمام تر اہمیت کے باوجود گزشتہ دور میں صحت کی طرح تعلیم کے شعبے کو وہ اہمیت نہیں دی گئی جس کا یہ مستحق تھا۔ ہماری حکومت نے بجٹ 2019-20 میں تعلیم کے شعبے کے لئے 383۔ارب روپے کی ریکارڈ رقم مختص کی ہے۔

جناب سپیکر!

24۔ ہم دیانتداری سے سمجھتے ہیں کہ تعلیم کے شعبے میں درپیش مسائل innovative اقدامات کے بغیر حل نہیں کئے جا سکتے۔ پنجاب میں "انصاف سکول پروگرام" کے تحت شام کی شفٹ کا اجراء ہماری اسی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اسی اقدام کے ذریعے جہاں ایک طرف ہم سکولوں میں پہلے سے موجود سہولتوں اور وسائل سے فائدہ اٹھا سکیں گے وہاں ہمارا یہ قدم لٹریسی ریٹ میں واضح طور پر بھی اضافہ کرنے کی کوشش کرے گا۔

جناب سپیکر!

25۔ سکول ایجوکیشن کی طرح ہائر ایجوکیشن بھی ہماری ترجیحات کا حصہ ہے۔ میں آج اس ایوان میں نہایت خوشی کے ساتھ ایک اعلان کرتا ہوں کہ ہم چھ نئی یونیورسٹیوں کی بنیاد رکھیں گے جو کہ مری، چکوال، میانوالی، بھکر اور راولپنڈی میں قائم کی جائیں گی۔ ان کے علاوہ ننکانہ صاحب میں بابا گورونانک یونیورسٹی کے قیام کا منصوبہ ہے جو اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ پاکستان میں اقلیتوں کی مؤثر نمائندگی کی علامت بھی ثابت ہو گا۔ ہمارا یہ عزم ہے کہ ہم اپنے دورے حکومت میں ہر ضلع میں یونیورسٹی کے قیام کو ممکن بنائیں گے۔

جناب سپیکر!

26۔ ہم نے پنجاب بھر میں اس مالی سال کے دوران 63 کالجز مکمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کالجوں کی تعمیر پر 2۔ارب روپے سے زائد کی رقم صرف ہو گی۔ اسی طرح صوبے کے 68 کالجوں میں عدم موجود سہولیات کی فراہمی کے لئے ایک ارب 76 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

27۔ گزشتہ حکومت کے صاف پانی کے نام پر شروع کئے گئے نام نہاد منصوبے کا ذکر میں پہلے کر چکا ہوں۔ ہماری حکومت نے ایک جامع حکمت عملی کے تحت صاف پانی کی فراہمی کے لئے "آب پاک اتھارٹی" تشکیل دی ہے۔ اس مقصد کے لئے 8۔ارب روپے کی رقم مختص کی جارہی ہے۔ صاف پانی کے اس منصوبے کا آغاز پنجاب کے دیہی اور دور دراز علاقوں سے کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

28۔ حکومت پنجاب پورے صوبے میں وسائل کی منصفانہ تقسیم اور ترقی کے یکساں مواقع کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے۔ جنوبی پنجاب کے ساتھ کی گئی زیادتیوں کا ذکر میں پہلے بھی کر چکا ہوں۔ اب ان کے ازالے کے لئے آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کا 35 فیصد

جنوبی پنجاب کے لئے مختص کیا جارہا ہے۔ میں اس موقع پر یہ اعلان کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ آئندہ جنوبی پنجاب کے علاقوں کے لئے مختص رقوم کو کسی اور مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکے گا چنانچہ حکومت نے پنجاب کابینہ کی منظوری کے ساتھ یہ فیصلہ کیا ہے کہ جنوبی پنجاب کے لئے مختص ترقیاتی فنڈ کو صرف جنوبی پنجاب ہی میں استعمال کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

29۔ مالی سال20-2019میں جنوبی پنجاب کے نمایاں ترقیاتی منصوبہ جات میں ملتان میں نشتر-II، ہسپتال رحیم یار خان میں آئی ٹی یونیورسٹی فیز-II اور شیخ زید ہسپتال فیز-II، ڈی جی خان میں انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ٹیکنالوجی یونیورسٹی اور سیف سٹی پراجیکٹ، لیّہ میں200بستروں پر مشتمل زچہ وبچہ ہسپتال اور بہاولپور میں چلڈرن ہسپتال اور چلڈرن لابئریری کمپلیکس کا قیام شامل ہیں۔ تونسہ اور مظفر گڑھ میں صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے انڈسٹریل اسٹیٹس کے منصوبے بھی آئندہ بجٹ کا حصہ ہیں۔

جناب سپیکر!

30۔ حکومت پنجاب قومی یکجہتی کے جذبے کے تحت بلوچی بھائیوں کے لئے کوئٹہ میں کارڈیالوجی ہسپتال اور خاران میں ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کے قیام کے لئے بجٹ میں فنڈز مہیا کررہی ہے۔

جناب سپیکر!

31۔ چھوٹے اور انٹر میڈیٹ شہروں میں تمام بنیادی شہری سہولتوں کی فراہمی ہمارا مشن ہے۔اس حکمت عملی کے ذریعے بڑے شہروں پر آبادی کا دباؤ بھی کم ہوگا۔ پنجاب کے پانچ شہروں کو پہلی بار Master Planning کے ذریعے شہری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔اس مقصد کے لئے ایک ارب54کروڑ روپے کی لاگت سے ایک بڑے منصوبے کا آغاز کیا جارہا ہے اور ایشین ڈویلپمنٹ بنک کی معاونت سے اس پروگرام

کے لئے اڑھائی سو ملین ڈالر کی ایک خطیر رقم کا loan بھی finalization کے آخری مراحل میں ہے جس سے پنجاب کے شہروں کی تجدیدِ نو ممکن بنائی جائے گی۔

جناب سپیکر!

32۔ وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان نے قوم سے اپنے پہلے خطاب میں بے گھر اور مستحق افراد کے لئے پچاس لاکھ گھروں کی تعمیر کے عزم کا اظہار کیا تھا۔ مجھے خوشی ہے کہ پنجاب میں وزیر اعظم کے اس عوام دوست اقدام کے تحت تین مراحل میں ایک لاکھ ستر ہزار مکانات کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر!

33۔ اب میں پاکستان کی معیشت کے ایک انتہائی اہم شعبے یعنی زراعت کے بارے میں آئندہ بجٹ میں تجویز کئے گئے اقدامات اور منصوبوں کا ذکر کرنا چاہوں گا۔ تحریک انصاف کے نزدیک زرعی شعبہ کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان نے اپنا منصب سنبھالتے ہی نہ صرف ایک جامع زرعی پالیسی کے تحت comprehensive اصلاحات تجویز کیں بلکہ ان اصلاحات پر عملدرآمد کے لئے پانچ برسوں پر محیط 125۔ارب روپے کے ایک عظیم الشان زرعی package کا اعلان بھی کیا۔

جناب سپیکر!

34۔ حکومت پنجاب نے آئندہ مالی سال میں زراعت کے لئے مختص ترقیاتی بجٹ میں پچھلے برس کی نسبت 100 فیصد سے زائد اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بجٹ 20-2019 میں اس شعبہ میں مجموعی طور پر 40۔ارب 76 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

35۔ محکمہ زراعت کے بجٹ میں مختلف کھادوں اور بیجوں پر دی جانے والی سبسڈیز، ای کریڈٹ اور فصل بیمہ پروگرام کے لئے 7۔ارب 85 کروڑ روپے کی خطیر رقم تجویز کی گئی ہے۔ حکومت نے کاشتکاروں کو زرعی پیداوار کی مناسب قیمت دلانے کے لئے

صوبے میں ماڈل آکشن مارکیٹس کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔مارکیٹنگ کے اس جدید نظام سے کاشتکاروں کے علاوہ زرعی اجناس کے برآمد کنندگان بھی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ حکومت نے کاشتکاروں تک براہِ راست سبسڈی پہنچانے کے لئے "ایگری سمارٹ کارڈ" کے اجراء کا فیصلہ بھی کیا ہے۔

جناب سپیکر!

36۔ شجرکاری کو فروغ دیئے بغیر بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی طرح طرح کی بیماریوں پر قابو پانا ممکن نہیں۔ چنانچہ حکومت پنجاب نے آئندہ پانچ برسوں کے دوران محکمہ جنگلات کے تحت 55 کروڑ درخت لگانے کا پروگرام تیار کیا ہے۔ اگلے مالی سال کے بجٹ میں اس مقصد کے لئے 3۔ارب 43 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

37۔ صنعت کا شعبہ بھی ہماری معیشت کی ترقی اور استحکام کے لئے کلیدی حیثیت کا حامل ہے جو مقامی پیداوار میں اضافہ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ ہم نے جہاں ایک طرف پنجاب میں بیمار صنعتوں کی بحالی کے لئے مؤثر منصوبے تشکیل دیئے ہیں وہاں ہم نے صوبے کے مختلف حصوں میں نئے صنعتی مراکز اور سپیشل اکنامک زونز قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔یہ ہمارا عزم ہے کہ ہم اپنے دورِ حکومت میں اللہ کے فضل و کرم سے پنجاب کے ہر ضلع میں ایک کامیاب اور فعال انڈسٹریل اسٹیٹ قائم کریں گے۔

جناب سپیکر!

38۔ آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ ہم نے فیصل آباد میں 23۔ارب روپے کی لاگت سے علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی کے نام سے ایک بڑے صنعتی مرکز کے قیام کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ ہم نے پچھلی حکومت کی بدانتظامی کا شکار قائداعظم اپیرل پارک شیخوپورہ کو فعال

کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔اس کے علاقہ مظفر گڑھ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے انڈسٹریل پارک اور تونسہ میں سمال انڈسٹریل پارک بنایا جائے گا۔

جناب سپیکر!

39۔ Ease of Doing Business کے تحت کاروبار میں آسانی کے لئے اہم اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ میں یہاں بزنس رجسٹریشن پورٹل کا ذکر کروں گا جس کے تحت حکومتی دفاتر کے چکر لگائے بغیر کاروبار کی آن لائن رجسٹریشن کی جا رہی ہے اور اس کے تحت اب تک 14ہزار نئے کاروبار رجسٹرڈ کئے جا چکے ہیں۔ ٹیکس کی ادائیگی کے حوالے سے پنجاب ریونیو اتھارٹی کے تحت آن لائن سسٹم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

40۔ حکومت کی معاشی پالیسی کا ایک بنیادی جُز سیاحت کا فروغ ہے۔اس مقصد کے لئے ایک مربوط ٹورازم پالیسی وضع کی جا چکی ہے۔ اس پالیسی کے تحت حکومت پنجاب نئے ٹورسٹ مقامات کو developکرے گی اور اس کے ساتھ ساتھ موجودہ مقامات پر تمام تر سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ محکمہ ٹورازم اب تک 9ایسے مقامات کی نشاندہی کر چکا ہے جو ٹورازم کا potentialرکھتے ہیں۔ان مقامات میں سون ویلی، اٹک، کالاباغ، بہاولپور، کوہ سلیمان اور جہلم شامل ہیں۔ پنجاب میںReligious Tourism کے فروغ کے لئے بھی اہم اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ حکومت پنجاب "پنجاب ٹورازم اتھارٹی" قائم کر رہی ہے۔ حکومتی اثاثوں کے بہترین استعمال اور وسائل میں اضافہ کے لئے ایسی تمام تاریخی سرکاری عمارتیں جو ٹورازم کے اعتبار سے پُرکشش ہیں، سیاحتی اور کمرشل مقاصد کے لئے استعمال کی جائیں گی۔اسی طرح حکومت پنجاب کے 177 ریسٹ ہاؤسز کو عام پبلک کے لئے کھولنے کا بے مثال فیصلہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

41۔ نوجوان ہمارا سب سے قیمتی اثاثہ ہیں جنہیں کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ حکومت پنجاب youth package کا آغاز کر رہی ہے جس کے تحت ایجوکیشن، سکلز ڈویلپمنٹ، سپورٹس، یوتھ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ جات میں مختلف پروگرام متعارف کروائے جا رہے ہیں جن کے تحت نوجوانوں کو روزگار اور فنی تربیت کی فراہمی کے ذریعے لیبر فورس کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ ان پروگرامز میں TEVTA کا "ہنر مند نوجوان پروگرام" اور پنجاب سمال انڈسٹریز کا بلاسود قرضوں کا پروگرام سرفہرست ہے۔

جناب سپیکر!

42۔ حکومت نے موجودہ مشکل معاشی حالات میں محدود وسائل کے بہتر استعمال کے لئے Innovative Financing کے ذریعے پرائیویٹ سیکٹر کو متحرک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس پالیسی کے تحت پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر کے وسائل کو استعمال میں لانے کے لئے خاص طور پر انفراسٹرکچر سیکٹر کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں 13 روڈز جو کہ ہمارے اس صوبہ کی شہ رگ ہیں ان کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ زیادہ سرکاری وسائل سوشل سیکٹر کی ترقی کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

جناب سپیکر!

43۔ اپنی تقریر کے اختتام پر میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں معاونت کی بالخصوص فنانس ڈیپارٹمنٹ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اور گورنمنٹ پرنٹنگ پریس پنجاب کے تمام اہلکاروں اور افسران کا جنہوں نے عید کے دنوں میں بھی اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ میں پریس گیلری میں موجود صحافی دوستوں اور پنجاب اسمبلی کے سٹاف کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میں معزز ممبران اسمبلی کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی ترجیحات سے آگاہی کے ذریعے بجٹ سازی

میں اہم کردار ادا کیا۔اس کے ساتھ ساتھ میں وزیراعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور ہمیشہ میری راہنمائی کی۔ آخر میں اللہ رب العزت کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں پنجاب کو حقیقی معنوں میں خوشحال، ترقی یافتہ اور فلاحی صوبہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پاکستان زندہ باد

جناب سپیکر: جی، Order in the House تمام ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال20-2019کا پیش کیا جانا

MR SPEAKER: Minister for Finance may present the Annual Budget Statement for the year 2019-20.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I present the Annual Budget Statement for the year 2019-20.

MR SPEAKER: The Annual Budget Statement for the year 2019-20 has been presented.

ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال19-2018کا پیش کیا جانا

MR SPEAKER: Minister for Finance may present the Supplementary Budget Statement for the year 2018-19.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I present the Supplementary Budget Statement for the year 2018-19.

MR SPEAKER: The Supplementary Budget Statement for the year 2018-19 has been presented.

مسودہ قانون
(جو پیش کیا گیا)
مسودہ قانون مالیات پنجاب 2019

MR SPEAKER: Minister for Finance may introduce the Punjab Finance Bill 2019.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I introduce the Punjab Finance Bill 2019.

MR SPEAKER: The Punjab Finance Bill 2019 has been introduced.

ترامیم
(جو ایوان کی میز پر رکھی گئیں)
قانون سروسز پر سیل ٹیکس پنجاب 2012 کی دفعات 5 اور 76 کے تحت دوسرے شیڈول اور قواعد میں ترامیم

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the amendments.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I lay the amendments in the Second Schedule and Rules under sections 5 and 76 of the Punjab Sales Tax on Services Act 2012.

MR SPEAKER: The amendments in the Second Schedule and Rules under sections 5 and 76 of the Punjab Sales Tax on Services Act 2012 have been laid.

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔ سالانہ بجٹ پر عام بحث کا آغاز مورخہ 17۔ جون 2019 بروز سوموار سے ہو گا اس کے لئے چار یوم یعنی 17، 18، 19 اور 20۔ جون 2019 مختص کئے گئے ہیں۔

آخر میں جناب وزیر خزانہ بجٹ پر عام بحث کو wind up کریں گے۔ جو ممبران اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ سیکرٹری اسمبلی کو اپنے نام تاریخ کے ساتھ بھجوا دیں۔ اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 17۔ جون 2019 سہ پہر 3:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔